تبصرہ کتب

اِرشادالمفتیین

(مجموعہ فتاویٰ حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جان رحمۃ اللہ علیہ)

صفحات: 580۔ طباعت: عمدہ، مضبوط جلد۔ قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: دارالنعیم، عمر ٹاور حق اسٹریٹ، چیٹر جی روڈ اردو بازار لاہو، فون 0301-4441805

حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جان رحمۃ اللہ علیہ جید عالم، استاذ حدیث وفقہ اور شیخ وقت تھے۔ مختلف دینی مدارس میں آپ نے افتاء کے سلسلے میں فرائض انجام دیے۔ ایک عرصہ تک جامعہ اشرفیہ لاہور کے رئیس دارالافتاء رہے۔ اخیر عمر میں اپنے قائم کردہ مدرسہ جامعۃ الحمید لاہور میں تخصص فی الفقہ کی جماعت کا اجراء کیا اور طلبہ کو امور افتاء میں تعلیم دیتے رہے۔ آپ نے اپنی حیات مستعار میں بے شمار فتاویٰ جاری کیے۔ زیر نظر جلد کتاب العقائد، پر مشتمل ہے۔ اسے پندرہ ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے، جن کی تفصیل کچھ یوں ہے: الباب الاول: ما یتعلق بالایمان والعقائد...... الباب الثانی: ما یتعلق بذات اللہ تعالیٰ وصفاتہ۔ الباب الثالث: ما یتعلق بالقرآن۔ الباب الرابع: ما یتعلق بالتفسیر۔ الباب الخامس: ما یتعلق بالانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام، الباب السادس: ما یتعلق بالحدیث۔ الباب السابع: ما یتعلق بالصحابۃ۔ الباب الثامن: ما یتعلق بالعلم والعلماء۔ الباب التاسع: ما یتعلق بالذکر والدعوات۔ الباب العاشر: ما یتعلق بالسنۃ والبدعۃ۔ الباب الحادی عشر: ما یتعلق بالفرق المختلفہ۔ الباب الثانی عشر: ما یتعلق بالتصوف والتزکیۃ والاحسان۔ الباب الثالث عشر: ما یتعلق بالتاریخ۔ الباب الرابع عشر: ما یتعلق بالتقلید والاجتہاد۔ الباب الخامس عشر: ما یتعلق بالمتفرقات۔

کتاب کے آغاز میں حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ کے حالات پر مقالہ اور ایک مبسوط مقدمہ فقہ وافتاء کے متعلق ہے۔ یہ مقدمہ تخصص فی الفقہ کے طلبہ کے لیے بہت مفید اور معلومات افزا ہے۔ آخر میں مرتب کتاب ''ارشادالمفتیین'' کی خصوصیات ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

(۱)...... ہر مسئلہ کے ساتھ عربی حوالہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ عربی کتب کی طرف رجوع کا ذوق پیدا ہو۔ (۲)...... اکثر مسائل کے ساتھ متعدد معتبر کتب کے حوالہ جات دیے گئے ہیں تاکہ اگر ایک کتاب دستیاب نہ ہو تو دوسری کتاب کی طرف رجوع ہو سکے۔ (۳)...... اصول وکلیات کی وضاحت کے ساتھ ساتھ ہر مسئلہ کے ساتھ صریح جزیے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ (۴)...... جن مسائل میں ہمارے ائمہ احناف سے متعدد اقوال مروی ہیں ان میں راجح اور مرجوح کی نشاندہی۔ (۵)...... ایک حوالہ اگر دوبارہ آیا ہے تو اسے صراحتاً ذکر کیا گیا ہے صرف اشارے پر اکتفاء نہیں کیا گیا۔ (۶)...... ہر مسئلہ کا حوالہ حاشیہ میں دینے کی بجائے مسئلہ کے جواب کے ساتھ دیا گیا ہے۔ (۷)...... اصل مسئلہ سمجھانے کے ساتھ ساتھ شعائر اسلام کا دفاع اور اہل السنۃ والجماعۃ حنفیہ کے مسالک کی صحیح رہنمائی کی گئی ہے۔